ماہنامہ
نعت
لاہور
محاوراتِ نعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باقاعدہ اشاعت کا 23 واں سال

راجا غلام محمدؒ (صدر ادارہ ابطال باطل) کی یاد میں جاری جریدہ

ماہنامہ نعت لاہور

جلد 23 اپریل 2010 شمارہ 4

محاوراتِ نعت

ایڈیٹر: راجا رشید محمود 0313-6692530

ڈپٹی ایڈیٹرز: ڈاکٹر شہناز کوثر — اظہر محمود (0321-9409900)

مینیجر: راجا اختر محمود (0321-9409200)

پبلشر: راجا رشید محمود، ایوانِ نعت رجسٹرڈ

قیمت:
15 روپے (عام شمارہ)
60 روپے (خصوصی شمارہ)
200 روپے (سالانہ)
عرب ممالک کے لیے 100 ریال

پرنٹر: حاجی محمد نعیم کھوکھر جیم پرنٹرز لاہور

کمپوزنگ / ڈیزائننگ: مدنی گرافکس فون: 7230001
0321-9409200
0321-9409900

بائنڈر: خلیفہ عبدالمجید بک بائنڈنگ ہاؤس 38 اردو بازار لاہور فون: 7463684

اظہر منزل نیو چوک گلی نمبر 5/10 نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور (پاکستان)
پوسٹ کوڈ: 54500 e.mail: madnigraphics@hotmail.com

زبان وادب کے طالب علموں

اور

نعت میں نئے زاویوں اور نئی جہتوں کے متلاشیوں

کے نام

محاوراتِ نعت

(شاعرِ نعت راجا رشید محمود کے 50 اردو مجموعہ ہائے نعت میں موجود محاورات)

شاعری:

راجا رشید محمود

تحقیق و تدوین

شہناز کوثر

(ایم اے اردو۔ ڈی ایچ ایم ایس)

ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور

اولیاتِ محمود

1- نعت کے موضوع پر دُنیائے اسلام میں سب سے زیادہ کام
2- قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت کے شاعر: سیرتِ منظوم
3- دُنیائے نعت میں مخمسات کے پہلے مجموعے کے تخمیس نگار: مخمساتِ نعت
4- علامہ اقبالؒ کے ۵۳ اشعار نعت پر تضمینیں: تضامینِ نعت
5- غزل کی ہیئت میں ۹۲ سلام۔ سلامِ ارادت
6- ۹۳ نعتوں میں ہر نعت قرآن مجید کی کسی آیت پر: عرفانِ نعت
7- ایک مجموعے کے ہر شعر میں درود پاک کا ذکر: حیّ علی الصلوٰۃ
8- ایک مجموعے کے ہر شعر میں مدینہ منورہ کی تعریف: شہرِ کرم
9- ایک مجموعے کی ہر نعت کے ہر شعر میں ''نعت'' کا ذکر: نعت
10- ۲۶ منظومات میں حمد اور نعت ہر شعر میں: حمد میں نعت
11- میر تقی میرؔ، حیدر علی آتشؔ، امام بخش ناسخؔ، شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ اور امیر مینائیؔ کی غزلوں کی زمینوں میں پانچ مجموعے: دیارِ نعت، تجلیاتِ نعت، مرقعِ نعت، ذوقِ مدحت، مینائے نعت
12- اُردو فردیاتِ نعت کے ۳، اور پنجابی فردیاتِ نعت کا ایک مجموعہ: فردیاتِ نعت، اشعارِ نعت، منتشراتِ نعت اور ساڈے آقا سائیں ﷺ
13- دسمبر ۲۰۰۲ میں دُنیا کا پہلا نعت سیمینار کرایا
14- تحقیقِ نعت پر صدارتی ایوارڈ ملا (۱۹۹۷)
15- ۱۳۵ منظومات پر مشتمل ''مناقبِ صحابہؓ''
16- شعبۂ علومِ اسلامیہ و عربی جی سی یونیورسٹی لاہور کے چیئرمین ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ نے ۵۳۶ صفحات پر مشتمل کتاب ''شاعرِ نعت: راجا رشید محمود'' میں پہلے ۱۸ اُردو مجموعہ ہائے نعت کا تفصیلی تحقیقی جائزہ اور تجزیہ کیا۔ اس سے پہلے کسی نعت گو پر اس انداز میں تحقیقی کام نہیں ہوا۔

حرفِ آغاز

محترم ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ (صدر شعبۂ علومِ اسلامیہ و عربی جی سی یونیورسٹی لاہور) نے اپنی ضخیم معرکۃ الآرا تصنیف ''شاعرِ نعت: راجا رشید محمود'' میں لکھا تھا:

''زبان کے ساتھ کسی کا جتنا گہرا تعلق ہو اس کے محاورے اسی قدر اس کے استعمال میں ہوتے ہیں۔ راجا رشید محمود نے فاضلِ اردو کیا تو پورے پنجاب میں تیسری پوزیشن لی۔ ایم اے اردو کیا تو اچھی ڈویژن حاصل کی۔ عمر کا زیادہ حصہ (ساڑھے اکتیس برس) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں ماہرِ مضمون اردو کی حیثیت میں گزارا۔ تمام عمر اردو میں لکھا۔ اردو رسائل کی ادارت کی۔ اردو میں تقریریں کیں۔ اردو قاعدہ کی ایڈیٹنگ پر حکومتِ پاکستان سے خصوصی ایوارڈ حاصل کیا۔ (اردو کے لیے گرانقدر خدمات پر انجمن ترقی اردو لاہور نے ''نشانِ سپاس دیا''۔ ش ک)۔ یوں اردو اس کا اوڑھنا بچھونا رہی۔ اس لیے محاورے اس کی زبان کا جزو لاینفک بن کر رہے۔ اس کی نعتیہ شاعری میں محاوروں کے بعض نمونے نذرِ قارئین کیے جاتے ہیں''۔ (ص ۳۹۲)

ڈاکٹر صاحب موصوف نے قبلہ راجا صاحب کو پہلے اٹھارہ نعتیہ مجموعوں میں سے ۵۰ محاورات کی نشاندہی فرمائی اور اشعار نقل کیے مثلاً انھوں نے تحریر کیا: ''حرفِ نعت'' کے چار صفحات سے راقم صرف خون رونا، جل تھل ایک ہونا اور کس بل نکلنا کے محاورے سامنے لا رہا ہے''۔ (ص ۳۹۵)

میں نے ''حرفِ نعت'' پر توجہ دی تو ان تین محاورات کے علاوہ ۱۸ مزید محاورے نظر آئے: بلائیں لینا۔ جی بھر جانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ داد پانا۔ دامن تھامنا۔ رشتہ جوڑنا۔ رنج اٹھانا۔ زبان لال ہونا۔ منہ موڑنا۔ سانچے میں ڈھلنا/ ڈھالنا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ قرض چکانا۔ کمی نہ کرنا۔ نظر لگنا۔ گوش بر آواز ہونا۔ وظیفہ کرنا۔ وقت پڑنا۔ ہاتھ بڑھانا۔

معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحب قبلہ نے جو اپنی کتاب کا انتساب ''جینوئن محققین و ناقدین کے نام'' کیا ہے، اس سے ان کی مراد یہی ہے کہ وہ کلامِ محمود میں موجود محاسنِ شعری کی نشاندہی کر رہے ہیں، ان خطوط پر تحقیق کا کام آنے والوں پر چھوڑ رہے ہیں۔

اسی لیے میں نے قبلہ والدی راجا صاحب کے پہلے اٹھارہ مجموعہ ہائے نعت میں موجود انھی ۵۰ محاورات (شاہ صاحب مکرم نے ''شاعرِ نعت: راجا رشید محمود'' میں جن کی نشاندہی کی ہے)

کے ساتھ ''حرفِ نعت'' کے حوالہ بالا مزید ۱۸ محاورات کو لیا ہے۔ باقی ۱۷ مجموعوں کو نہیں دیکھا اور صرف بعد کے مجموعہ ہائے نعت کو سامنے رکھ کر کام کیا ہے۔

اس طرح' میری زیرِ نظر کاوش میں اڑھائی سو سے زیادہ محاورات کے حامل تین سو سے زاید اشعار کے متعلق یہ دعویٰ کسی طرح درست نہیں ہو گا کہ بس یہی کچھ ہے۔

محاورات تو اشعار میں اسی صورت میں استعمال ہو سکتے ہیں' خصوصاً نعت میں' کہ وہ آپ کے ذخیرہ ذہن میں موجود ہوں اور آپ ان کے مفہوم سے پوری طرح آگاہ ہوں اور مضمون کے بیان کے لیے آپ کو انھیں تلاش نہ کرنا پڑے۔ کتاب ''اردو زبان و ادب'' میں ہے:

''محاوروں کو تحریر میں مناسب جگہ استعمال کیا جائے تو ان سے مردہ تحریر میں جان پڑ جاتی ہے۔ نظم و نثر میں ایک خاص قسم کی خوبصورتی اور رعنائی سی آ جاتی ہے اور کلام کا درجہ بلند ہو جاتا ہے۔ جس طرح آسمان ستاروں سے' زیورات جواہرات سے اور باغ پھولوں سے اور خوبصورت ہو جاتے ہیں' اسی طرح محاورات کے ذریعے کلام کو بھی مزین کیا جا سکتا ہے''۔ (گلوب پبلشرز' لاہور۔ س ن۔ ص ۶۹)

ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ صاحب نے لکھا: ''شاعرِ نعت نے قطعات کی صورت میں سیرتِ منظوم لکھتے ہوئے جہاں ہر واقعہ چار مصرعوں میں لکھا ہے' وہاں ظاہر ہے کہ ردیف قافیے یا روی کا اہتمام بھی کیا ہے۔ پھر حضور ﷺ کے لیے 'تو' 'تم' 'تیرا' وغیرہ کا استعمال بھی اس نے اپنے لیے ممنوع کر رکھا ہے۔ ایسے میں جب اس میں محاوراتی حسن بھی موجود ہو تو اس کی ''قادر الکلامی'' کا لوہا ماننا پڑتا ہے''۔ (ص ۳۹۷)

محاورات پر قبلہ راجا صاحب کی گرفت کا کمال یہ ہے کہ کہیں کہیں ایک ایک مضمون میں دو دو' تین تین محاورات اکٹھے ملتے ہیں' مثلاً

قطعاتِ نعت۔ ص ۱۴۔ سانس گھٹنا۔ رنگ اڑنا۔ ہوش پرّاں ہونا (تین محاورات)

بستانِ نعت۔ ص ۹۔ کمر باندھنا۔ پیچھے پڑنا۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا (تین محاورات)

منہاجِ نعت۔ ص ۲۸۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ ناطقہ بند کرنا

منشوراتِ نعت۔ ص ۳۹۔ منہ دیکھنا۔ حرزِ جاں کرنا

نعتِ زریں۔ ص ۵۱۔ منزل مارنا۔ رام کرنا

نعتِ زریں۔ ص ۶۱۔ دل میں گھر کرنا۔ طاق پر رکھنا

اعجازِ نعت۔ ص ۴۱۔ آرے چلانا۔ شاق ہونا

حرفِ نعت۔ ص ۱۸۔ جی بھر جانا۔ کمی نہ کرنا

ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۴۳۔ مینہ برسنا۔ نبض ڈوبنا

مشعلِ نعت۔ ص ۳۹۔ رشتہ جوڑنا۔ الجھیڑے میں پڑنا

بیانِ نعت۔ ص ۴۸۔ بات بننا۔ بات بگڑنا

دیارِ نعت۔ ص ۸۱۔ بار پانا۔ اعتبار پانا

سیرتِ منظوم۔ ص ۷۵۔ چھکے چھوٹنا۔ حوصلے ٹوٹنا

صدائے نعت۔ ص ۶۴۔ طول کھینچنا۔ سر کو پھوڑنا

تسبیحِ نعت۔ ص ۱۳۶۔ ہاتھ آنا۔ دامن تھامنا

مخمساتِ نعت۔ ص ۴۸۔ بار پانا۔ ہواؤں میں رہنا

مشعلِ نعت۔ ص ۲۶۔ پتا پانی ہو جانا۔ حال پتلا ہونا

اوراقِ نعت۔ ورق ۳۷۔ آنکھ پھیر لینا۔ ہاتھ اٹھا لینا

کہکشانِ نعت۔ ص ۳۹۔ نظر میں سمانا۔ رنگ لال ہونا

شعر و سخن کے جتنے محاسن ممکن ہیں' وہ سب اتنی کثیر تعداد میں راجا صاحب کی نعتوں میں ملتے ہیں کہ کسی اور نعت گو کے یہاں نظر نہیں آتے۔ پھر بھی ان کا اپنا کہنا یہ ہے:

کچھ نعت میں محاسنِ شعری ہوں یا نہ ہوں
سانچے میں ہو عقیدتوں کے یہ ڈھلی ہوئی

(یہاں بھی محاورہ موجود ہے)

محاسن فن کے مت ڈھونڈو مری نعتوں میں نقادو!
یہ روداد ارادت ہے' یہ سچائی کی باتیں ہیں

محترم ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ نے باب ''محاوروں کا استعمال'' کے آخر میں کہا تھا:

''اگر اردو ادب و شعر میں ہمہ جہتی محاسن کا کھوج لگانے کا کوئی کام ہوا (جو زبان کے مقام کی تعیین اور ادب کے ارتقا کے لیے لابدی ہے) تو یقیناً راجا رشید محمود کا کام نقد و انتقاد اور تحقیق کے محققین کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائے گا''۔ (شاعرِ نعت: راجا رشید محمود' ص ۳۹۸)

(ش۔ک)

☆☆☆☆☆

نعت کے موضوع پر دُنیا میں سب سے زیادہ کام کرنے والے

(شاعرِ نعت) راجا رشید محمود کے ۵۰ مطبوعہ مجموعہ ہائے نعت (اُردو)

ورفعنا لک ذکرک	حدیثِ شوق	منشورِ نعت
سیرتِ منظوم	۹۲	شہرِ کرم
مدیحِ سرکار ﷺ	قطعاتِ نعت	حی علی الصلوٰۃ
مخمساتِ نعت	تضامینِ نعت	فردیاتِ نعت
کتابِ نعت	حرفِ نعت	سلامِ ارادت
اشعارِ نعت	نعت	منظومات
اوراقِ نعت	بحضور سرورِ عالم ﷺ	عرفانِ نعت
دیارِ نعت	تسبیحِ نعت	صباحِ نعت
احرامِ نعت	شعاعِ نعت	دیوانِ نعت
منتشراتِ نعت	تجلیاتِ نعت	وارداتِ نعت
بیانِ نعت	مینائے نعت	حمد میں نعت
التفاتِ نعت	عنایتِ نعت	مرقعِ نعت
نیازِ نعت	بستانِ نعت	سرودِ نعت
تابشِ نعت	صدائے نعت	منہاجِ نعت
متاعِ نعت	قندیلِ نعت	ذوقِ نعت
فانوسِ نعت	مشعلِ نعت	کہکشانِ نعت
	اعتزازِ نعت	نعتِ زریں

............ان مجموعہ ہائے نعت میں موجود کاوشیں............

حمدیں = ۲　　حمد و نعت = ۴　　قطعات = ۵۸۹

غزل کی ہیئت میں نعتیں = ۲۵۳۴　　ان میں موجود اشعار = ۲۶،۹۸۴

فردیات = ۴۳۶۱　　مخمسات = ۲۶　　تضمینیں = ۵۳

نظمیں = ۱۳　　مثلث = ۳ (۲۷ بند)　　مسدس = ۵ (۱۸ بند)

مربع = ۱ (۷ بند)　　ان مجموعہ ہائے نعت میں مستعملہ محاورات = ۲۵۲

محاورات کے حامل اشعار = ۳۰۷

............ان ۵۰ مجموعہ ہائے نعت کے صفحات = ۵۳۸۰............

فہرست

آپ آپ کرنا	۱۷	آپ آپ ہونا	۱۷
آپ دینا	۱۷	آرے چلنا	۱۷
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	۱۸	آگ بگولا ہونا	۱۸
آگے پیچھے پھرنا / ہونا	۱۸	آنکھ پھیر لینا	۱۸
آنکھ / آنکھیں ٹھنڈی ہونا / کرنا	۱۹	آنکھ ٹیڑھی کرنا	۱۹
آنکھ چُرانا	۱۹	آنکھ چُرانا	۱۹
آنکھ کی پُتلی پھر جانا	۲۰	آنکھ روشن ہونا	۲۰
آنکھ لگنا / لگانا	۲۰	آنکھ للچانا	۲۰
آنکھ ملانا	۲۱	آنکھ میلی کرنا	۲۱
آنکھوں سے لگانا	۲۱	آنکھوں سے نیل ڈھلنا	۲۱
آنکھوں میں بسنا	۲۲	آنکھوں میں پھرنا	۲۲
آنکھوں میں جان آنا	۲۲	آنکھوں میں طراوت آنا	۲۲
آنکھوں میں کھُبنا	۲۳	آنکھیں اُمنڈنا	۲۳
آنکھیں بند ہونا	۲۳	آنکھیں بند ہونا	۲۳
آنکھیں بچھنا	۲۴	آنکھیں چار ہونا	۲۴
آنکھیں چُندھی ہونا / چُندھیانا	۲۴	اپنی اپنی پڑی ہونا	۲۴
اپنے آپ میں رہنا	۲۵	اُڑنچھو ہونا	۲۵
اڑنچھو ہونا	۲۵	اڑنچھو ہونا	۲۵

محاورہ	صفحہ	محاورہ	صفحہ
اظہر من الشمس ہونا	٢٦	اعتبار پانا	٢٦
اُگلے ہوئے لقمے نگلنا	٢٦	اُلجھیڑے میں پڑنا / پھنسنا	٢٦
الم نشرح ہونا	٢٧	انجام پانا	٢٧
انگلیاں دانتوں میں دبانا	٢٧	اوسان خطا ہونا	٢٧
آئنہ ہونا	٢٨	بات آنا	٢٨
بات بننا	٢٨	بات بننا / بنانا	٢٨
بات بگڑنا	٢٩	بات چلانا	٢٩
باؤلی چھٹنا	٢٩	بار پانا	٢٩
بار پانا	٣٠	بال بیکا نہ ہونا	٣٠
بلائیں لینا	٣٠	بلیوں اچھلنا	٣٠
بلیوں اچھلنا	٣١	بھر پانا	٣١
بھرّے میں نہ آنا	٣١	پانی دینا	٣١
پاؤں اکھڑنا	٣٢	پاؤں پڑنا	٣٢
پاؤں پڑنا	٣٢	پاؤں زمین پر نہ ٹھہرنا	٣٣
پتلیاں پھر جانا	٣٣	پتھر کھانا	٣٣
پتّا پانی ہونا	٣٣	پیچھا پڑنا / ہونا	٣٣
پگڑیاں اچھالنا	٣٣	پنڈ چھڑانا / چھٹنا	٣٣
پچھاڑ دینا	٣٣	پیٹھ دکھانا	٣٥
پیچھے پڑنا	٣٥	پیچھے پڑنا	٣٥
پھولا نہ سمانا	٣٥	پھولا نہ سمانا	٣٦

محاورہ	صفحہ	محاورہ	صفحہ
پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا	٣٦	تعلق کاٹنا	٣٦
تکلّف برتنا	٣٦	تکیہ کرنا	٣٧
تُو تڑاق سے بات کرنا	٣٧	ٹس سے مس نہ ہونا	٣٧
ٹس سے مس نہ ہونا	٣٧	ٹکٹکی باندھنا	٣٨
ٹکٹکی باندھنا	٣٨	ٹھوکر پر رکھنا	٣٨
جالینا	٣٨	جالینا	٣٩
جالینا	٣٩	جان چھڑانا	٣٩
جان میں جان آنا	٤٠	جس کا کھائیے اس کا گائیے	٤٠
جل تھل ایک ہونا	٤٠	جل تھل ایک ہونا	٤٠
جل تھل ایک ہونا	٤١	جو یندہ یابندہ	٤١
جہنم رسید ہونا	٤١	جی اچھا ہونا	٤١
جی بھر جانا	٤٢	جھالے برسنا	٤٢
جھالے پڑنا	٤٢	جھکائی دینا	٤٢
جھکائی دینا	٤٣	جھکائی دینا	٤٣
چار چاند لگنا	٤٣	چار حرف بھیجنا	٤٣
چاروں شانے چت ہونا	٤٤	چاق و چوبند ہونا	٤٤
چپ سادھنا	٤٤	چپ لگنا	٤٤
چڑھ دوڑنا	٤٥	چکا چوند آنا	٤٥
چل چلاؤ ہونا	٤٥	چکر کاٹنا	٤٥
چھاجوں برسنا	٤٦	چھکے چھوٹنا	٤٦

حال پتلا ہونا	۴۶	حرز جاں بنانا/کرنا	۴۷
حساب دوستاں در دل	۴۷	حوصلے ٹوٹنا	۴۷
حیرت میں گم ہونا	۴۸	خاطر میں نہ لانا	۴۸
خاک چھاننا	۴۸	خبر لینا	۴۸
خدا لگتی کہنا	۴۹	خسارہ اُٹھانا	۴۹
خوشی سے پھول جانا	۴۹	خون رونا	۴۹
خیال کرنا	۵۰	داد پانا	۵۰
دامن تھامنا	۵۰	دامن تھامنا	۵۰
در آنا	۵۱	در آنا	۵۱
دستک دینا	۵۱	دریا اترنا	۵۱
دل ٹھکانے لگنا/ہونا/آنا	۵۲	دل مچلنا	۵۲
دل میں گھر کرنا	۵۲	دل میں گھر کرنا	۵۲
دُم اکھڑنا	۵۳	دُم دبا کر بھاگنا	۵۳
دُم سادھنا	۵۳	دُم گھٹنا	۵۳
دور کی سوجھنا	۵۴	دھرنا دینا	۵۴
دھرنا دینا	۵۴	ڈنکا بجنا	۵۴
رات بھاری ہونا	۵۵	راس آنا	۵۵
رام کرنا	۵۵	رام کرنا	۵۵
رام کرنا	۵۶	راہ پکڑنا	۵۶
راہ لینا	۵۶	راہ لینا	۵۶

رچ جانا	۵۷	رشتہ جوڑنا	۵۷
رشتہ جوڑنا	۵۷	رنج اٹھانا	۵۷
رنگ اڑنا	۵۸	رنگ اڑنا	۵۸
رنگ بدل جانا	۵۸	رنگ چوکھا ہونا	۵۹
رنگ لال ہونا	۵۹	رنگ لانا	۵۹
رنگ لانا	۵۹	روپ دھارنا	۶۰
روگ پالنا	۶۰	زبان لال ہونا	۶۰
زک اٹھانا	۶۰	زور پکڑنا	۶۱
سانچے میں ڈھالنا/ڈھلنا	۶۱	سانچے میں ڈھالنا/ڈھلنا	۶۱
سانچے میں ڈھالنا/ڈھلنا	۶۱	سانس ٹوٹنا	۶۲
سانس ٹوٹنا	۶۲	سانس گھٹنا	۶۲
سر آنکھوں پر رکھنا	۶۳	سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا	۶۳
سرکوبیوڑانا	۶۳	سرکوبیوڑانا	۶۳
سر کے بل چل کر آنا	۶۴	سلامی دینا	۶۴
سمت راست ہونا	۶۴	سہارا ہو جانا	۶۵
سہارا ہو جانا	۶۵	سینت سینت کر رکھنا	۶۵
شاق ہونا	۶۵	شرم رکھنا	۶۶
شنیدہ کے بود مانند دیدہ	۶۶	صاد کرنا	۶۶
طاق پر دھرنا/رکھنا	۶۶	طول پکڑنا	۶۷
طول کھینچنا	۶۷	عاقبت محمود ہونا	۶۷

عاقبت محمود ہونا	۶۷	عندیہ دینا	۶۸
قچی دینا	۶۸	غم کھانا	۶۸
قابو پانا	۶۸	قبلہ راست ہونا	۶۹
قدم رنجہ فرمانا	۶۹	قدم رنجہ فرمانا	۶۹
قدم لینا	۶۹	قدم لینا	۷۰
قدم لینا	۷۰	قدم لینا	۷۰
قرض چکانا	۷۰	قسمت یاور ہونا	۷۱
کندہ کرنا/ہونا	۷۱	کام آنا	۷۱
کان بجنا	۷۱	کان پر جوں نہ رینگنا	۷۲
کان میں پھونکنا	۷۲	کائیں کائیں کرنا	۷۲
کایا پلٹنا/پلٹ دینا	۷۲	کایا پلٹنا/پلٹ دینا	۷۳
کایا پلٹنا/پلٹ دینا	۷۳	کڑی سے کڑی ملنا	۷۳
کس بل نکلنا	۷۳	کف افسوس ملنا	۷۴
کمر باندھنا	۷۴	کمی نہ کرنا	۷۴
کندھا دینا	۷۴	گل کھلانا	۷۵
کھونٹے سے باندھنا	۷۵	گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہونا	۷۵
گم صم ہونا/رہ جانا	۷۶	گوش برآواز ہونا	۷۶
گوش برآواز ہونا	۷۶	گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا	۷۷
گھاٹا ہونا	۷۷	گھٹنے ٹیکنا	۷۷
لپیٹے میں آجانا	۷۷	لتے لینا	۷۸

لتے لینا	۷۸	لٹو ہونا	۷۸
لڈو پھوٹنا	۷۸	لرزہ براندام ہونا	۷۹
لگن لگنا	۷۹	لگی لپٹی نہ رکھنا	۷۹
لبیاں لینا	۷۹	ماتھا ٹیکنا	۸۰
مڈبھیڑ ہونا	۸۰	محو ہو جانا	۸۰
مردنی چھانا	۸۰	مشکل میں آنا/پڑنا	۸۱
مضمون باندھنا	۸۱	منزلیں مارنا	۸۱
منزلیں مارنا	۸۱	منقار زیر پر ہونا	۸۲
منہ دکھانا	۸۲	منہ دکھانا/دیکھنا	۸۲
منہ دکھانا/دیکھنا	۸۲	منہ لگانا	۸۳
منہ موڑنا	۸۳	منہ موڑنا	۸۳
منہ موڑنا	۸۳	موج میں آنا	۸۴
ناتا جوڑنا	۸۳	ناطقہ بند ہونا/کرنا	۸۴
ناطقہ بند ہونا/کرنا	۸۴	ناک رکھ لینا	۸۵
ناک کا بانسا پھرنا	۸۵	ناکوں ناک بھر دینا	۸۵
نام چھپنا	۸۵	ناگفتہ بہ ہونا	۸۶
نبض ڈوبنا	۸۶	نظر لگنا	۸۶
نظر میں رکھنا	۸۶	نظر میں سمانا	۸۷
نگاہ دوڑانا	۸۷	نگاہیں چکاچوند آنا	۸۷
نگاہیں چکاچوند آنا	۸۷	واسطہ رکھنا	۸۸

وظیفہ کرنا	۸۸	وقت پڑنا	۸۸
ہاتھ آنا	۸۸	ہاتھ اٹھالینا	۸۹
ہاتھ بڑھانا	۸۹	ہاتھ بڑھانا	۸۹
ہاتھ پسارنا	۸۹	ہاتھ پسارنا	۹۰
ہاتھ پسارنا	۹۰	ہاتھ پکڑنا	۹۰
ہاتھ پکڑنا	۹۰	ہاتھ پاؤں پھولنا	۹۱
ہاتھ پھیلانا	۹۱	ہاتھ پھیلانا	۹۱
ہاتھ دھوکر پیچھے پڑنا	۹۱	ہاتھ ڈالنا	۹۲
ہاتھ رکھنا	۹۲	ہاتھ ملنا	۹۲
ہرن ہوجانا	۹۲	ہُن برسنا	۹۳
ہُن برسنا	۹۳	ہُوا خلاف ہونا	۹۳
ہُوا نکلنا	۹۳	ہوا کو پانا	۹۴
ہوا کو نہ پانا	۹۴	ہواؤں میں رہنا	۹۴
ہواؤں میں رہنا	۹۵	ہوا ہونا	۹۵
ہوش پرّاں ہونا	۹۵	ہوش کی لینا	۹۶
		ہُوکا ہونا	۹۶

☆☆☆☆☆

آب آب کرنا

رکھتی ہیں ٹھنڈکیں وہ عطا ہائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
دوزخ کو آب آب کرے پرتَوِ کرم

(مشعلِ نعت۔ ص ۷۵)

آب آب ہونا

جلالِ کعبہ نے تو خشک کر دیے آنسو
مدینے پہنچے تو محمودؔ آب آب رہے

(التفاتِ نعت۔ ص ۶۲)

آب دینا

یادِ سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہو آنکھ نہ تر، مشکل ہے
آب اس باب میں بھی دیں نہ گہر، مشکل ہے

(متاعِ نعت۔ ص ۱۰)

آرے چلنا

جنھیں ہے شاق محبّت حضورِ والا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
دلوں پہ اُن کے، مَیں آرے چلا کے چلتا ہُوں

(اعتراز نعت۔ ص ۴۱)

آسمان سے گرا، کھجور میں اٹکا

پڑھا محمودؔ جس نے کلمۂ توحید بھی آدھا
گرا وہ آسماں سے اور تمرؔ کے نخل میں اٹکا
(قندیلِ نعت۔ ص ۶۹)

آگ بگولا ہونا

کمتر جو کوئی بات ہو رتبے سے نبی (ﷺ) کے
ہو جاتا ہے مومن تو وہیں آگ بگولا
(اہتزازِ نعت۔ ص ۶۳)

آگے پیچھے پھرنا/ ہونا

نہ آگے پیچھے کیسے غازی علمؔ الدینؒ کے، رضواں ہو
جب اُس نے جان دے کر قطعۂ جنّت خریدا ہے
(نیازِ نعت۔ ص ۳۶)

آنکھ پھیر لینا

آنکھ پھیر لی ہم نے، ہاتھ اٹھا لیا ہم نے
غیرِ مصطفیٰ (ﷺ) کے ساتھ اپنا دل لگانے سے
(اوراقِ نعت۔ ورق ۳۷)

آنکھ/ آنکھیں ٹھنڈی ہونا/ کرنا

ٹھنڈی کروں گا آنکھ پیمبر (ﷺ) کی دید سے
''خورشید حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''
(مشعلِ نعت۔ ص ۳۰)

آنکھ ٹیڑھی کرنا

ٹیڑھی کرے گا آنکھ وہ کیا میری سمت کو
''خورشید حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''
(مشعلِ نعت۔ ص ۳۱)

آنکھ چُرانا

اِس حقیقت سے کوئی آنکھ چُرائے کیسے
نعت کی حد بھی حدِ حمد سے جا ملتی ہے
(منہاجِ نعت۔ ص ۷۷)

آنکھ چُرانا

آنکھ حکمِ نبی (ﷺ) سے تو نہ چُرا
زندگی اِس طرح تباہ نہ کر!
(شعاعِ نعت۔ ص ۳۳)

آنکھ کی پُتلی پھر جانا

طیبہ سے پھرنے کی مَیں سوچُوں جُونہی
پُتلیاں آنکھوں کی پھر جائیں مِری

(فردیاتِ نعت ۔ ص ۳۸)

آنکھ روشن ہونا

روشن ہُوئی ہے آنکھ پیمبر (ﷺ) کو دیکھ کر
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے' مجال کیا''

(مشعلِ نعت ۔ ص ۲۹)

آنکھ لگنا/آنکھ لگانا

جو رسولِ پاک (ﷺ) کے احسان گنواتا رہے
آنکھ اُس بندے کی لگ پائے نہ اک پل صُبح تک

(تسبیحِ نعت ۔ ص ۳۰)

آنکھ للچانا

کملی کے واسطے مِری للچائی آنکھ کو
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے' مجال کیا''

(مشعلِ نعت ۔ ص ۳۰)

آنکھ ملانا

ناعت کو اُس سے آنکھ ملانے کی تاب ہے
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے' مجال کیا''

(مشعلِ نعت ۔ ص ۲۹)

آنکھ میلی کرنا

میلی کرے گا آنکھ کیوں محمودؔ کے لیے
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے' مجال کیا''

(مشعلِ نعت ۔ ص ۳۱)

آنکھوں سے لگانا

مدّاحِ مصطفیٰ (ﷺ) کو لگائے گا آنکھ سے
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے' مجال کیا''

(مشعلِ نعت ۔ ص ۳۰)

آنکھوں سے نِیل ڈھلنا

آنکھوں سے میری نِیل ڈھلا تھا سرِ حجاز
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے' مجال کیا''

(مشعلِ نعت ۔ ص ۲۹)

آنکھوں میں بسنا

آنکھوں میں میری، شہرِ نبی (ﷺ) ہے بسا ہُوا
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''

(مشعلِ نعت۔ ص ۲۹)

آنکھوں میں پھرنا

آنکھوں میں پھر رہی ہے مدینے کی دلکشی
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''

(مشعلِ نعت۔ ص ۳۰)

آنکھوں میں جان آنا

آنکھوں میں جان آئی ہے آقا (ﷺ) کو دیکھ کر
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''

(مشعلِ نعت۔ ص ۳۱)

آنکھوں میں طراوت آنا

آنکھوں میں آئیں ذکرِ نبی (ﷺ) سے طراوتیں
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''

(مشعلِ نعت۔ ص ۳۱)

آنکھوں میں کھُبنا

جب کھُب چکا ہے آنکھ میں قُبّہ حضور (ﷺ) کا
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''

(مشعلِ نعت۔ ص ۲۹)

آنکھیں اُمنڈنا

آنکھیں اُمنڈ رہی ہیں مدینے کے ہجر میں
''خورشیدِ، حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''

(مشعلِ نعت۔ ص ۳۰)

آنکھیں بند ہونا

یہ بند بھی سرکار (ﷺ) کے قدمین میں ہوں گی
ہیں سرورِ عالم (ﷺ) کی عطا ہی مری آنکھیں

(کہکشانِ نعت۔ ص ۱۲)

آنکھیں بند ہونا

آنکھیں ہوئی تھیں شہرِ پیمبر (ﷺ) میں میری بند
''خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا''

(مشعلِ نعت۔ ص ۳۰)

آنکھیں پھٹنا

مُتّقی آنکھیں بھی حیرت سے پھٹی پڑتی ہیں
وردِ صلوٰات کی جس وقت جزا ملتی ہے
(منہاجِ نعت۔ ص ۷۶)

آنکھیں چار ہونا

آنکھیں دُرُود خواں سے کرے گا وہ چار کیا
"خورشیدِ حشر آنکھ دکھائے، مجال کیا"
(مشعلِ نعت۔ ص ۲۹)

آنکھیں چُندھی ہونا/ چُندھیانا

مقامِ آقا (ﷺ) کا جب محمود سب دیکھیں گے چندھیا کر
بنے گی حشر کے ہنگام میں اقرار کرتے ہی
(منتشراتِ نعت۔ ص ۱۲)

اپنی اپنی پڑی ہونا

پڑی ہو گی ہر اک کو اپنی اپنی، یہ وہ دن ہو گا
قیامت میں نبی (ﷺ) ہوں گے شفیعِ عاصیاں واحد
(مدیحِ سرکار ﷺ۔ ص ۱۰۱)

اپنے آپے میں رہنا

اپنے آپے میں نہ رہنے کی ہُوئی ہے صُورت
نعت میں مجھ سے کوئی شعر ہُوا ہے جب بھی
(مدحتِ سرورِ عالم ﷺ۔ ص ۸۶)

اڑنچھو ہونا

دُہائی دو جو حبیبِ رب (ﷺ) کی طلب کرو جو مدد انھی سے
اَلَم اُڑنچھُو ہوں، رنج غائب اور ادبار و اندوہ و دردِ عُنقا
(صدائے نعت۔ ص ۵۶)

اُڑنچھُو ہونا

وردِ اسمِ سرورِ کل (ﷺ) سے اُڑنچھُو ہو گئے
سب مصائب، سب غم و اندوہ و رنج و ابتلا
(مشعلِ نعت۔ ص ۷۲)

اڑنچھو ہونا

دیکھ کر محشر میں سرور (ﷺ) کو اڑنچھو ہو گئے
جو مرے لکھے تھے عصیاں داستاں در داستاں
(سرودِ نعت۔ ص ۷۷)

اظہر من الشمس ہونا

نبی (ﷺ) جو دین لائے ہیں، وہی دُنیا میں اکمل ہے
یہ ہے اظہر من الشمس آج ہر اک مردِ عاقل پر

(اوراقِ نعت۔ ورق ۱۳)

اعتبار پانا

جو بارگاہِ پیمبر (ﷺ) میں بار پاتے ہیں
ہر اعتبار سے وہ اعتبار پاتے ہیں

(دیارِ نعت۔ ص ۸۱)

اُگلے ہوئے لُقمے نگلنا

ہمیں اپنے تشخص کا نہیں احساس، اے آقا (ﷺ)
کہ ہم اغیار کے اُگلے ہوئے لُقمے نگلتے ہیں

(حدیثِ شوق۔ ص ۴۷)

اُلجھیڑے میں پڑنا / پھنسنا

اُلجھیڑے میں پڑی تھی مِری زندگی کی ڈور
لطفِ نبی (ﷺ) نے جوڑ دیا رشتۂ حیات

(مشعلِ نعت۔ ص ۳۹)

الم نشرح ہونا

الم نشرح ہُوئی اِسرا کی شب میں
خدا و مصطفیٰ (ﷺ) کی آشنائی

(تضامینِ نعت۔ ص ۹۰)

انجام پانا

حشر کے ہنگام میں پائیں گے انجامِ وفا
جب نبی (ﷺ) اہلِ وِلا کو دیں گے اِنعامِ وفا

(کہکشانِ نعت۔ ص ۲۲)

اُنگلیاں دانتوں میں دبانا

اُنگلیاں دانتوں میں حیرت سے دبائیں زاہد
وُفُورِ نعت کا اگر روزِ جزا دیکھیں تو

(ذوقِ مدحت۔ ص ۸۸)

اوسان خطا ہونا

مِرے حواس بعد میں ہوتے گئے بحال
چوکھٹ پہ تھے خطا مِرے اوسان پہلے پہلے

(مشعلِ نعت۔ ص ۵۸)

آئنہ ہونا

الفت نبی (ﷺ) و ربِّ نبی کی ہو آئنہ
کُھل جائے ہم پہ بھید اگر مَا رَمَیْتَ کا

(عرفانِ نعت۔ ص ۳۱)

بات آنا

پہنچا مُواجہہ پہ جو لے کر سرِ نیاز
کچھ کہنا چاہا میں نے تو مجھ کو نہ آئی بات

(دیارِ نعت۔ ص ۱۷)

بات بننا

اپنی بھی بات بگڑتی نہیں اُن کے صدقے
بات جو بنتی ہے، سرکار (ﷺ) ہی کی ہے یا رب!

(بیانِ نعت۔ ص ۴۸)

بات بننا/ بنانا

ایسا نہ تھا کہ میری طرف کوئی دیکھتا
نعتِ رسولِ پاک (ﷺ) نے میری بنائی بات

(دیارِ نعت۔ ص ۱۷)

بات بگڑنا

اپنی بھی بات بگڑتی نہیں اُن کے صدقے
بات جو بنتی ہے، سرکار (ﷺ) ہی کی ہے یا رب!

(بیانِ نعت۔ ص ۴۸)

بات چلانا

پہلے دیا انھیں چچا حمزہؓ کا واسطہ
اس طرح میں نے آقا (ﷺ) سے اپنی چلائی بات

(دیارِ نعت۔ ص ۴۷)

بادل چھٹنا

وہ دِیا نور کا ہیں، کسبِ ضیا ان سے کرو
چھٹ کے رہ جائیں گے ظلمات کے بادل آخر

(حرفِ نعت۔ ص ۳۵)

بار پانا

آقا (ﷺ) کی بارگاہ میں پھر بار پاؤں گا
حالِ دلِ حزیں اُنھیں جا کر سناؤں گا
زادِ رہِ حیات وہاں سے میں لاؤں گا
جب سوچتا ہوں، شہرِ پیمبر (ﷺ) کو جاؤں گا
رہتا ہوں جانے کیسی ہواؤں میں رات دن

(مخمساتِ نعت۔ ص ۴۹)

بار پانا

جو بارگاہِ پیمبر (ﷺ) میں بار پاتے ہیں
ہر اعتبار سے وہ اعتبار پاتے ہیں

(دیارِ نعت۔ص ۸۱)

بال بیکا نہ ہونا

چلیں تو اتباعِ سرورِ عالم (ﷺ) کے جادے پر
نہیں ممکن کہ ہو جائے ہمارا بال تک بیکا

(منہاجِ نعت۔ص ۴۲)

بلائیں لینا

اے دوست! میں بلائیں نہ لوں کس طرح تری
جب میں نبیِ پاک (ﷺ) کا شیدا کہوں تجھے

(حرفِ نعت۔ص ۵۴)

بلیوں اُچھلنا

اُچھلتا ہے بلیوں مرا دل خوشی سے
پہنچتا ہوں جب میں قریبِ مدینہ

(فردیاتِ نعت۔ص ۲۸)

بلیوں اُچھلنا

خواب میں جس کو پیمبر (ﷺ) کی زیارت ہوتی
بلیوں وہ جوشِ مسرت سے اُچھلتا پھرتا

(شعاعِ نعت۔ص ۷۴)

بھر پانا

زندہ بھی، دور بھی مدینے سے
ہم تو بھر پائے ایسے جینے سے

(صباحِ نعت۔ص ۴۸)

بھرّے میں نہ آنا

اَصحمہؓ شاہِ نجش بے شک تھا عادل بادشاہ
مشرکینِ مکّہ کے بھرّے میں آ سکتا نہ تھا
جعفرِ طیّارؓ کی تقریرِ حق آموز نے
کافروں کی چال کو ہرگز نہ واں چلنے دیا

(سیرتِ منظوم۔ص ۴۲)

پانی دینا

یادِ سرکار (ﷺ) کا پانی نہ دیا جائے جنھیں
اُن درختوں پہ بھی آ جائیں ثمر۔ مشکل ہے

(متاعِ نعت۔ ص ۱۰)

پاؤں اُکھڑنا

اُکھڑے نہ دیکھے چشمِ فلک نے نبی (ﷺ) کے پاؤں
جنگِ اُحد میں بھاگ جب سارے جری چلے

(ذوقِ مدحت۔ ص ۸۴)

پاؤں پڑنا

تھی نجوم و ماہ و خُور کی واجبی نورانیت
جب پڑے آقا (ﷺ) کے پاؤں تو بڑھی نورانیت

(فانوسِ نعت۔ ص ۶۸)

پاؤں پڑنا

مدینے کی طرف بے ثروتی نے دستگیری کی
اگرچہ پاؤں پڑنے کے لیے زنجیرِ بیم آئی

(احرامِ نعت۔ ص ۶۱)

پاؤں زمین پر نہ ٹھہرنا

پاؤں زمین پر نہ تھے پہلو میں دل نہ تھا
مَیں پہلی بار شہرِ پیمبر (ﷺ) میں جب گیا

(کہکشانِ نعت۔ ص ۱۳)

پُتلیاں پھر جانا

طیبہ سے بچھڑنے کی مَیں سوچوں جونہی
پُتلیاں آنکھوں کی پھر جائیں مِری

(فردیاتِ نعت۔ ص ۳۸)

پتّھر کھانا

دی دعائیں مِرے آقا (ﷺ) نے جو کھائے پتّھر
پھول بخشے اُنھیں جن لوگوں سے پائے پتّھر

(حدیثِ شوق۔ ص ۴۵)

پِتّا پانی ہونا

پِتّا ہُوا ہے نعت میں پانی بڑوں کا بھی
پتلا نہ ہوتا اس میں ہمارا بھی حال کیا

(مشعلِ نعت۔ ص ۲۶)

پٹا پڑنا / ہونا

پٹا اُن کی غلامی کا جو ہے زیبِ گلو میرے
تو پٹا بھی مدیحِ مصطفیٰ (ﷺ) کا ہے بندھا سر پ
(احرامِ نعت۔ص ۱۷)

پگڑیاں اُچھالنا

محشر میں سب اُچھالی گئیں پگڑیاں مگر
سرور (ﷺ) کے بندے کو کوئی رُسوا نہ کر سکا
(سرودِ نعت۔ص ۴۱)

پنڈ چھڑانا / چھٹنا

جونہی لب پر اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ آئے گا
نہ کیوں چھوڑے گی پنڈ اپنا مصیبت ایک ہی پل میں
(اوراقِ نعت۔ورق ۱۴)

پہرا دینا

رب نے جو لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فرما دیا
اک ذرا سوچو نبی (ﷺ) کو اس نے رُتبہ کیا دیا
عظمتِ سرور (ﷺ) کا مومن کو سبق اچھا دیا
رفعتِ آقا (ﷺ) پہ ان آیات نے پہرا دیا
(عرفانِ نعت۔ص ۱۰۱)

پیٹھ دکھانا

پیٹھ ظلمت نے مدینے کو دکھائی اپنی
دیکھ کر گنبد و مقصورۂ حضرت (ﷺ) روشن
(مشعلِ نعت۔ص ۴۶)

پیچھے پڑنا

واسطہ اس کا ثنائے مصطفیٰ (ﷺ) سے ہے فقط
پڑ گیا محمودؔ کے پیچھے زمانہ کس لیے
(وارداتِ نعت۔ص ۵۱)

پیچھے پڑنا

اِدھر محمودؔ میں نے نعتِ سرور (ﷺ) پر کمر باندھی
اُدھر کچھ بندے جیسے ہاتھ دھو کر پڑ گئے پیچھے
(بستانِ نعت۔ص ۹)

پھولا نہ سمانا

خوشی سے نہ پھولے سمائیں گے کیونکر
ہُوا ذکرِ سرکار (ﷺ) ما و شما سے
(دیارِ نعت۔ص ۵۹)

پھُولا نہ سمانا

میں چند دن میں بھی پھُولا نہیں سماتا ہوں
گزارتے ہیں جو طیبہ میں سال! کیا کہنے!

(اوراقِ نعت۔ ورق ۳)

پھُونک پھُونک کر پاؤں رکھنا

شعر کے جنگل میں بھی پایا ہے گلشن نعت کا
پھُونک کر رکھتا ہُوا پاؤں' چلا ہوں دیکھ کر

(ذوقِ مدحت۔ ص ۸۲)

تعلُّق گانٹھنا

بندہ سرکار (ﷺ) کی الفت سے تعلُّق گانٹھے
دیں کے رستے میں قدم رکھّے تو پکّا رکھّے

(وارداتِ نعت۔ ص ۱۰)

تکلُّف برتنا

احساس یوں ہے جیسے اک بے کار چیز ہو
جذبے ہیں سرد' ذہن پہ چھایا غُبار ہے
آنکھوں کا نور مجھ سے تکلُّف برت گیا
طیبہ پہنچنے کو جو یہ دل بے قرار ہے

(قطعاتِ نعت۔ ص ۶۴)

تکیہ کرنا

ان کی رحمت پہ کر لیا تکیہ
نہ رہا خوف اب سزاؤں کا

(منظومات۔ ص ۱۰)

تُو تڑاق سے بات کرنا

جو شخص ذکرِ سرورِ کونین (ﷺ) کم کرے
کیسے نہ اُس سے بات کروں تُو تڑاق سے

(منہاجِ نعت۔ ص ۱۲)

ٹَس سے مَس نہ ہونا

جب تک نہ ہو گا بخششِ محمودؔ کا یقیں
ہو گا نہ روزِ حشر ذرا ٹَس سے مَس سلام

(سلامِ ارادت۔ ص ۳۰)

ٹَس سے مَس نہ ہونا

چوکھٹ پہ مصطفیٰ (ﷺ) کی کھڑا ہو گیا ہے وہ
محمودؔ کو نہ کر سکے گا کوئی ٹَس سے مَس

(دیارِ نعت۔ ص ۳۰)

ٹکٹکی باندھنا

ٹکٹکی باندھی تھی یوں اک نُور نے ڈوبے کی سمت
دیکھتا تھا آئنے کو آئنہ اچھی طرح

(منہاجِ نعت۔ص۲۷

ٹکٹکی باندھنا

تم ہی تو صرف نہیں ایک ٹکٹکی باندھے
درِ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ ہے مجمع لگا نگاہوں کا

(شعاعِ نعت۔ص۶۰

ٹھوکر پہ رکھنا

ٹھوکر پہ گویا مال و منالِ جہاں رکھا
چوکھٹ پہ اُن کی، ہاتھ جو اپنے ٹکا لیے

(تسبیحِ نعت۔ص۳۴

جالینا

اس نے سحابِ رحمتِ آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جا لیا
ہے میرے آنسوؤں کی جھڑی فائزُ المرام

(نعتِ زرّیں۔ص

جالینا

بدر سے واپس ہوئے سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ہفتے کے بعد
گذر پہ جو فوجِ دشمن تھی، اسے بھی جا لیا
پانچ سو اونٹ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مالِ غنیمت میں ملے
ایک اک غازی کو دو دو اونٹ کا حصّہ ملا

(سیرتِ منظوم۔ص۶۸)

جالینا

یادِ طیبہ میں جو دو آنسو بہا لیتا ہوں
گویا میں ابرِ عنایات کو جا لیتا ہوں

(اہتزازِ نعت۔ص۸۱)

جان چھڑانا

کبھی نہ چھوڑتے ہم کو علائقِ دنیا
ہماری جان مدیحِ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) چھڑاتی ہے

(اوراقِ نعت۔ورق۵)

جان میں جان آنا

نظر پڑتی ہے جب روضے پہ ان کے
تو آ جاتی ہے میری جان جاں میں

(دیارِ نعت۔ص ۶۹)

جس کا کھائیے' اُس کا گائیے

یہ اجمال اتنا ہی افسانۂ محمودؔ عاصی ہے
کہ کھاتا ہے محمدؐ کا تو گاتا ہے محمد (ﷺ) کا

(احرامِ نعت۔ص ۴۲)

جَل تھَل ایک ہونا

ہر طرف ابرِ کرم ان کا برس جاتا ہے
اس طرح ایک ہوئے جاتے ہیں جل تھل آخر

(حرفِ نعت۔ص ۳۵)

جل تھل ایک ہونا

جب ضرورت میں لیا نامِ حبیبِ کبریا (ﷺ)
کرتی جل تھل ایک' دیکھی ہیں گھٹا کی کوششیں

(کہکشانِ نعت۔ص ۹۷)

جل تھل ایک ہونا

کر کے جائے گی وہ جل تھل ایک' لائے گی بہار
جو مدینے سے اُٹھی ہے' وہ گھٹا گھنگھور ہے

(نیازِ نعت۔ص ۳۴)

جُویندہ یابندہ

کوئی محمودؔ طیبہ تک پہنچنا دل سے چاہے گا
تو یابندہ نہ کیوں بن جائے گا ہر ایک جُویندہ

(قندیلِ نعت۔ص ۴۰)

جہنّم رسید ہونا

یہ کیسے ہو کہ جہنّم رسید ہوں عاصی
شفیع وہ (ﷺ) ہیں تو کیسے یہ حال ہے ممکن

(مدیحِ سرکار ﷺ۔ص ۶۸)

جی اچھّا ہونا

جی اچھا ہُوا' ساتھ جو رقّت نے دیا تھا
سرکار (ﷺ) کی یادوں میں ملی شبنمی خوشبو

(نعت زریں۔ص ۳۹)

جی بھر جانا

مرا جی بھر گیا محمودؔ دُنیا کے علائق سے
نبی (ﷺ) نے نعتوں کی کب کمی کی ہے مرے دل میں

(حرفِ نعت۔ ص ۱

جھالے برسنا

جھالے برسیں یا ترشُّح کی کوئی صُورت بنے
یادِ طیبہ میں عنایت ہے بجا برسات کی

(تجلیاتِ نعت۔ ص ۱

جھالے پڑنا

ابرِ لطفِ سرور (ﷺ) کے، دیکھو وہ پڑے جھالے
دیکھو، وہ ہوئے غائب گردِ بادِ محرومی

(فردیاتِ نعت۔ ص

جھکائی دینا

حشر میں کملی پیمبر (ﷺ) کی نظر میں رکھنا
اس طرح دینا فرشتوں کو جھکائی بھائی

(متاعِ نعت۔ ص

جھکائی دینا

کرتے ہیں صَرفِ نظر حکمِ نبی (ﷺ) پر مجھ سے
مَیں فرشتوں کو جھکائی نہیں دیتا بھائی

(عنایتِ نعت۔ ص ۵۲)

جھکائی دینا

مجموعہ ہائے نعت کے سایے میں چُھپ گیا
محمودؔ نے فرشتوں کو ایسے جھکائی دی

(التفاتِ نعت۔ ص ۴۴)

چار چانْد لگنا

محفل کو چار چانْد لگیں گے، خدا گواہ
جس وقت ہو گا زینتِ محفل دُرود خواں

(حیّ علی الصلوٰۃ۔ ص ۱۳۵)

چار حرف بھیجنا

ہو گی نہ مجھ سے دُنیوی محبوب کی ثنا
مَیں بھیجتا ہوں ایسی ضلالت پہ چار حرف

(منہاجِ نعت۔ ص ۱۰۶)

چاروں شانے چت ہونا

بھروسا سرورِ کون و مکاں (ﷺ) پر گر نہ رکھو گے
یہ چاروں شانے چت ہونا ہے میدانِ تمنّا میں

(کہکشانِ نعت ۔ ص ۴۳)

چاق و چوبند ہونا

مُسِنّ ہو کر بھی ہُوں مَیں چاق و چوبند اِس لڑائی میں
اگر دشمن خدا و مصطفیٰ (ﷺ) کا ہے مقابل پر

(اوراقِ نعت ۔ ورق ۱۳)

چُپ سادھنا

چُپ سادھ لی لبوں نے دیارِ رسول (ﷺ) میں
آثار پیار کے دلِ مضطر میں رہ گئے

(التفاتِ نعت ۔ ص ۱۷)

چُپ لگنا

پیشِ روضہ چُپ لگی ہوتی ہے یوں محمودؔ کو
جیسے اُس کو اس جگہ پر اِذنِ گویائی نہ ہو

(احرامِ نعت ۔ ص ۸۶)

چڑھ دوڑنا

وہ چڑھ دوڑا تھا گستاخِ حبیبِ ربِّ اکرم (ﷺ) پر
خدا کے ہاں بڑا رتبہ ہے عابرؔ سے فدائی کا

(منہاجِ نعت ۔ ص ۲۳)

چکا چوند آنا

پہلے پہل نگاہیں چکا چوند آ گئیں
دیکھا جو مَیں نے مسجدِ سرکار (ﷺ) کا کلَس

(دیارِ نعت ۔ ص ۱۹)

چل چلاؤ ہونا

تم بہارِ قُبّۂ خضرا نگاہوں میں بھرو
چل چلاؤ کا زمانہ ہے، خزاں نزدیک ہے

(مینائے نعت ۔ ص ۱۸)

چکّر کاٹنا

دل میں رکھ کر مدینے کی خواہش
کعبے کے کاٹا ہوں چکّر بھی

(نعتِ زرّیں ۔ ص ۱۸)

چھاجوں برسنا

چھاجوں برسا سحاب عطائے نبی (ﷺ)
اشک کی شکل میں جب ندامت بہی

(عنایت نعت۔ ص ۵۹)

چھکے چھوٹنا

گو شہادت پائی حمزہؓ نے اُحد کی جنگ میں
پھر بھی بالا دست تھے ساتھی مرے سرکار (ﷺ) کے
ایسی پامردی سے، ایسی جاں سپاری سے لڑے
جس سے چھوٹے چھکّے ٹوٹے حوصلے کُفّار کے

(سیرت منظوم۔ ص ۷۵)

حال پتلا ہونا

پتلا ہُوا ہے نعت میں پانی بڑوں کا بھی
پتلا نہ ہوتا اس میں ہمارا بھی حال کیا

(مشعلِ نعت۔ ص ۲۶)

حرزِ جاں بنانا/کرنا

کیسے وہ حرزِ جاں کرے اسمِ رسولِ پاک (ﷺ)
دیکھا نہ ہو کسی نے اگر مُنہ اُصُول کا

(منتشرات نعت۔ ص ۳۹)

حسابِ دوستاں دردِل

درود پاک ہم ہونٹوں کی جُنبش سے نہیں پڑھتے
کہ ہم اس کو ''حسابِ دوستاں در دل'' سمجھتے ہیں

(حیّ علی الصلوٰۃ۔ ص ۱۳۸)

حوصلے ٹوٹنا

گو شہادت پائی حمزہؓ نے اُحد کی جنگ میں
پھر بھی بالا دست تھے ساتھی مرے سرکار (ﷺ) کے
ایسی پامردی سے، ایسی جاں سپاری سے لڑے
جس سے چھوٹے چھکّے ٹوٹے حوصلے کُفّار کے

(سیرت منظوم۔ ص ۷۵)

حیرت میں گُم ہونا

انبیاءِ سابقہؑ ہو جائیں گے حیرت میں گم
عاصیوں کے ساتھ جب ہو گا شفاعت کا سلوک

(مدیحِ سرکار ﷺ۔ص ۷۶)

خاطر میں نہ لانا

خاطر میں تُو کسی کو جو لاتا نہیں کبھی
اے دل! نہ کیوں حضور (ﷺ) کا بندہ کہوں تجھے

(حرفِ نعت۔ص ۵۴)

خاک چھاننا

مدینہ گر نہ دیکھا، کچھ نہ دیکھا
جہاں کی گرچہ تُو نے خاک چھانی

(تجلیاتِ نعت۔ص ۵۷)

خبر لینا

سبھی کو آپ کی شفقت، شفاعت پر بھروسا ہے
مرے آقا (ﷺ)! سرِ میزاں ہماری بھی خبر لینا

(دیوانِ نعت۔ص

خدا لگتی کہنا

لبوں سے روح تک پر اُس سے طاری کیف ہوتا ہے
خدا لگتی کہوں کیا نام پیارا ہے محمد (ﷺ) کا

(عنایاتِ نعت۔ص ۱۹)

خسارہ اُٹھانا

فن پا کے بھی غزل میں لگے ہو بجائے نعت
سودے میں تم نے گویا خسارہ اُٹھا لیا

(ذوقِ مدحت۔ص ۱۵)

خوشی سے پھُول جانا

فرد وہ فرطِ مسرت سے نہ کیوں جائے گا پھُول
ہو گیا جس کا درود آقا (ﷺ) کی خدمت میں قبول

(نبی علی الصلوٰۃ۔ص ۸۲)

خون رونا

زبوں حال آپ کی اُمّت کا ہے ہر فرد دنیا میں
خدارا ان کے ناصر ہوں، کہے دیتا ہوں خوں رو کر

(حرفِ نعت۔ص ۳۲)

خیال کرنا

کوئی بھی دم نہ رہا اُن کے لطف سے خالی
ہر اک مقام پر ان کے کرم نے خیال کیا

(شعاعِ نعت۔ص ۶۲)

داد پانا

اپنی نعتوں سے کیے جاؤ نبی (ﷺ) کو محظوظ
داد و تحسین فرشتوں سے بھی پاتے جاؤ

(حرفِ نعت۔ص ۳۸)

دامن تھامنا

سمجھ کہ آیا ہے ہاتھ اُس کے، عرش کا پایہ
جو تھام لے کوئی شیدا حضور (ﷺ) کا دامن

(تسبیحِ نعت۔ص ۱۳۶)

دامن تھامنا

درِ مصطفیٰ (ﷺ) کا بھکاری بنا رہ
نہ دامن کسی اور کا تھام ہرگز

(حرفِ نعت۔ص ۴۵)

در آنا

زیرِ کرم خدا کے، زمین خیال تھی
لطفِ نبی (ﷺ) جو آج در آیا خیال میں

(منہاجِ نعت۔ص ۱۷)

در آنا

میری تخیل میں شادابیاں در آئی ہیں
گنبدِ سبز کی جس وقت سے چھائی چھاؤں

(اوراقِ نعت۔ورق ۱۶)

دستک دینا

یہاں فرمانروائی، حکمرانی ہے پیمبر (ﷺ) کی
درِ دل پر مرے، دستک کوئی انسان کیا دے گا

(تسبیحِ نعت۔ص ۲۸)

دریا اُترنا

سرِ میزاں یہ عجب ایک کنایہ اترا
قلزمِ لطف چڑھا، رنج کا دریا اترا

(مرقعِ نعت۔ص ۲۳)

دل ٹھکانے لگنا/ ہونا/ آنا

جانے پھر کب ہو درِ سرورِ عالم (ﷺ) پہ رسا
آئے دل اپنا، خدا جانے، ٹھکانے پھر کب

(دیوانِ نعت۔ ص ۲۲)

دل مچلنا

مچلکہ حاضری کا اس کو ملنا عین ممکن ہے
مدینے کے لیے میری طرح دل جس کا مچلا ہو

(ذوقِ مدحت۔ ص ۲۲)

دل میں گھر کرنا

کیا ہے یادِ پیمبر (ﷺ) نے دل میں گھر جب سے
ہوئی ہیں تب سے نگاہیں مری گہر انداز

(التفاتِ نعت۔ ص ۱۰)

دل میں گھر کرنا

دل کے اندر جب سے یادِ مصطفیٰ (ﷺ) نے گھر کیا
طاقِ نسیاں پر حسابِ حشر کا ڈر رکھ دیا

(نعت زریں۔ ص ۶۱)

دُم اُکھڑنا

دید سرکار (ﷺ) سے مشروط ہے میرا مرنا
دیکھنا تم مرا اُکھڑا ہوا دم چشم براہ

(بستانِ نعت۔ ص ۷۷)

دُم دبا کے بھاگنا

جب تم درودِ پاک پڑھو گے حضور (ﷺ) پر
تو دُم دبا کے بھاگے گا شیطان یک بیک

(کہکشانِ نعت۔ ص ۵۹)

دُم سادھنا

انبیاءؑ و اولیاؒ سارے سبھی جنّ و مَلک
آئے دَم سادھے ہوئے سرکار (ﷺ) کے دربار میں

(مینائے نعت۔ ص ۳۲)

دُم گھٹنا

گھٹتا ہے دَم زمین دُنیا کا
جب نبی (ﷺ) سُوئے عرش چلتے ہیں

(دیارِ نعت۔ ص ۴۴)

ڈور کی سُوجھنا

دیکھو کتنی دُور کی سُوجھی ہے اہلِ عشق کو
دفنِ طیبہ چاہتے ہیں شائقینِ زندگی

(منہاج نعت۔ص ۹۲)

ڈھرنا دینا

مَیں کل جو شام کو بیٹھا تو دھرنا دے کے بیٹھا تھا
اُٹھا ہوں مدحِ سرکارِ دو عالم (ﷺ) میں سحر کر کے

(وارداتِ نعت۔ص ۱۴)

دھرنا دینا

ہم وہیں ٹھہرے وہیں پر ہم نے دھرنا دے دیا
اُلفتِ سرور (ﷺ) کا جس جا احتمال آیا نظر

(مدحتِ سرورِ عالم ﷺ۔ص ۴۴)

ڈنکا بجنا

اہلِ ایماں کے لیے کامل نمونہ ہیں نبی (ﷺ)
بج رہے ہیں خوب ڈنکے سُورۂ احزاب میں

(عرفانِ نعت۔ص ۵۴)

رات بھاری ہونا

شہرِ نبی (ﷺ) کا جن میں تصوّر نہ بندھ سکا
گزری ہیں بعض راتیں تو ہم پر بھی بھاریاں

(دیارِ نعت۔ص ۲۱)

راس آنا

بھُول بیٹھی ہے یہ ارشادِ رسولِ پاک (ﷺ) کو
آ گیا ہے راس گویا قوم کو عیش و نشاط

(دیوانِ نعت۔ص ۴۴)

رام کرنا

جو اتباعِ نبی (ﷺ) گام گام کر لیں گے
وہ لوگ دشمنوں تک کو بھی رام کر لیں گے

(اہتزازِ نعت۔ص ۷۹)

رام کرنا

چند نعتیں اُسے سنا ڈالیں
ہم نے رِضواں کو ایسے رام کیا

(دیارِ نعت۔ص ۳۷)

رام کرنا

ذکرِ آقا (ﷺ) میں منزلیں مارو
اَشہبِ نفس آج رام بھی ہے
(نعتِ زرّیں۔ ص ۵۱)

راہ پکڑنا

رہِ شہرِ نبیِ پاک(ص) سے جو بے تعلُّق ہو
پکڑ سکتے ہیں ایسی ہم کوئی راہِ عَدم کیسے
(منتشراتِ نعت۔ ص ۱۹)

راہ لینا

ناموسِ مصطفیٰ (ﷺ) کے تحفُّظ کی راہ لے
محمودؔ تیری جاں پہ بنی ہے تو کیا ہُوا
(کہکشانِ نعت۔ ص ۴۴)

راہ لینا

صراطِ راست کے معنی کو جو سمجھتے ہیں
نبی (ﷺ) کے راستے سے راہِ لُطفِ یزدَل لیں گے
(کہکشانِ نعت۔ ص ۹۸)

رچ جانا

اُن کا درود جان میں کیا رچ گیا نہ تھا
کیا روح نعت میں مِری نغمہ سرا نہ تھی
(دیارِ نعت۔ ص ۷۹)

رشتہ جوڑنا

اُلجھیڑے میں پڑی تھی مِری زندگی کی ڈور
لُطفِ نبی (ﷺ) نے جوڑ دیا رشتۂ حیات
(مشعلِ نعت۔ ص ۳۹)

رشتہ جوڑنا

نبی (ﷺ) کے در سے مَحبّت کا جوڑ کر رشتہ
تم اس طرح سے ہر اک چیز کا پتا رکھنا
(حرفِ نعت۔ ص ۹۲)

رنج اُٹھانا

ہجرِ طیبہ کا جو احساس ستاتا ہے انھیں
رنج اُٹھاتے ہیں مَہ و مِہر گہن کی صورت
(حرفِ نعت۔ ص ۶۶)

رنگ اُڑنا

سانس گھٹتا ہے فصاحت اور بلاغت کا یہاں
رنگ اُڑتا ہے اشارات اور تشبیہات کا
شاعروں کے ہوش پرّاں ہیں، زبانیں گنگ ہیں
کس طرح سے ذکر ہو پھر فخرِ موجودات (ﷺ) کا

(قطعاتِ نعت۔ ص [illegible])

رنگ اُڑنا

نبی (ﷺ) کے نام کا نعرہ سُنا، تو اس کو سنتے ہی
اُڑی طاغوت کے چہرے کی رنگت ایک ہی پل میں

(اوراقِ نعت۔ ورق [illegible])

رنگ بدل جانا

ٹھہرا ہے جب سے آنکھ میں اک آستاں کا رنگ
بدلا ہُوا سا لگتا ہے سارے جہاں کا رنگ

(کہکشانِ نعت۔ ص ۳۹)

رنگ چوکھا ہونا

ہم کو ملے گا چشمِ شفاعت کا نور بھی
چوکھا جو ہو گا حشر میں پاسِ ادب کا رنگ

(حدیثِ شوق۔ ص ۱۱۵)

رنگ لال ہونا

قوسِ قُزح رشیدؔ نظر میں سما گئی
مدحِ نبی (ﷺ) میں لال ہُوا جب زباں کا رنگ

(کہکشانِ نعت۔ ص ۳۹)

رنگ لانا

ہو گا تدفینِ مدینہ کا شرف بھی حاصل
رنگ لائے گی بالآخر یہ تمنّا میری

(اہتزازِ نعت۔ ص ۵۰)

رنگ لانا

کی جو میں نے مدحِ سرور (ﷺ) میں
حشر کے روز رنگ لائی بات

(تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۶)

رُوپ دھارنا

آقا (ﷺ) پہ بھیجتے رہو صلوات رات دن
بندے ہو جب تو دھار لو پھر بندگی کا رُوپ

(حیّ علی الصلوٰۃ۔ ص ۷۸)

روگ پالنا

غیرِ آقا (ﷺ) کی ثنا میرے لبوں پر کیوں ہو
فضلِ سرکار (ﷺ) سے روگ ایسے تو پالے ہی نہیں

(شعاعِ نعت۔ ص ۱۱)

زبان لال ہونا

جو فضلِ رب نہ ہو، منشائے ذُوالجلال نہ ہو
زبان اپنی مدیحِ نبی (ﷺ) میں لال نہ ہو

(حرفِ نعت۔ ص ۲۱)

زک اُٹھانا

مُٹھی بھر وہ سنگ ریزے آپ (ﷺ) نے پھینکے نہ تھے
بدر کی جنگاہ میں پھینکے تھے جو سرکار (ﷺ) نے
یہ عمل میں نے کیا تھا، آپ کہتا ہے خدا
جس کے باعث زک اُٹھائی لشکرِ کُفّار نے

(قطعاتِ نعت۔ ص ۲۸)

زور پکڑنا

پکڑتی ہے عقیدت زور آقائے دو عالم (ﷺ) کی
یہی جذبہ ہے جو آمادۂ اشعار کرتا ہے

(اہتزازِ نعت۔ ص ۸۹)

سانچے میں ڈھالنا/ ڈھلنا

یہ کس نے فکر وفن کو نعت کے سانچے میں ڈھالا ہے
ملا ہے دل کے رستے سے پیامِ مختصر کس کا

(حرفِ نعت۔ ص ۸)

سانچے میں ڈھالنا/ ڈھلنا

کچھ نعت میں محاسنِ شعری ہوں یا نہ ہوں
سانچے میں ہو عقیدتوں کے یہ ڈھلی ہوئی

(وارداتِ نعت۔ ص ۸۹)

سانچے میں ڈھالنا/ ڈھلنا

رب نے بنایا آپ کو سانچے میں ڈھال کے
صدقے میں اپنے آقا (ﷺ) کے حُسن وجمال کے

(تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۷)

سانس ٹوٹنا

پیمبر (ﷺ) کے کرم سے سلسلہ سانسوں کا قائم ہے
اُنھی کے شہر میں ہو ٹوٹنا سانسوں کی ڈوری کا

(منہاج نعت ۔ ص ۲۲)

سانس ٹوٹنا

دیکھوں سرکار (ﷺ) کی مسکین نوازی جا کر
ٹوٹے طیبہ میں مری سانس کی ڈوری جا کر

(صباح نعت ۔ ص ۲۲)

سانس گھٹنا

سانس گھٹتا ہے فصاحت اور بلاغت کا یہاں
رنگ اُڑتا ہے اشارات اور تشبیہات کا
شاعروں کے ہوش پرّاں ہیں، زبانیں گنگ ہیں
کس طرح سے ذکر ہو پھر فخرِ موجودات (ﷺ) کا

(قطعاتِ نعت ۔ ص ۱۲)

سر آنکھوں پر رکھنا

جن کو معلوم ہے، رُکتا ہے تزلزل ان سے
کیوں نہ رکھیں گے سر آنکھوں پہ وہ پیزاروں کو

(مدیح سرکار ﷺ ۔ ص ۳۹)

سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا

کُرز بن جابر مویشی بھی چُرا کر لے گیا
مارا ذرّ کو، آگ پیڑوں کو لگائی توڑ کر
پیر کا دن تھا، تعاقب اس طرح اس کا ہُوا
سر پہ پاؤں رکھ کے بھاگا ڈھور ڈنگر چھوڑ کر

(سیرتِ منظوم ۔ ص ۶۴)

سر کو نیہوڑانا

سر کو نیہوڑائے ہوئے حشر میں ڈوبے ملتے
مدح گویانِ پیمبر (ﷺ) تو تبختر کرتے

(مشعلِ نعت ۔ ص ۳۷)

سرکونیہوڑانا

نیہوڑائے سر میں مدینے میں ایک ماہ رہوں
جو طُول کھینچ سکیں اِنکسار کی گھڑیاں

(صدائے نعت۔ ص ۴۲)

سر کے بل چل کر آنا

نبی (ﷺ) کے در پہ یہ محمودؔ سر کے بل چل کر
بہ عاجزی و بصد التماس آئے گا

(مدیحِ سرکار ﷺ۔ ص ۹۸)

سلامی دینا

فرشتے مجھ کو ویسے تو سلامی کس لیے دیتے
مِرے لب پر نبی (ﷺ) کا نام جاری ہو گیا ہو گا

(دیارِ نعت۔ ص ۱

سمت راست ہونا

ہوئی ہے سمت مِری راست شہرِ آقا (ﷺ) تک
بنا ہے جب سے مِرا رہنما درود شریف

(حیّ علی الصلوٰۃ۔ ص ۱

سہارا ہو جانا

نام اپنا آ گیا جب اُمّتِ سرکار (ﷺ) میں
احتسابِ حشر میں اپنا سہارا ہو گیا

(ذوقِ مدحت۔ ص ۱٦)

سہارا ہو جانا

جُھک چلی تھی پُشت بدعملی سے، پر سرکار (ﷺ) کے
دستِ شفقت کا خیالِ خُوش سہارا ہو گیا

(ذوقِ مدحت۔ ص ۱٦)

سینت سینت کر رکھنا

مَیں سینت سینت کر رکھتا ہوں احتیاط کے ساتھ
جو نامے طیبۂ اقدس سے میرے نام آئے

(فردیاتِ نعت۔ ص ۲۳)

شاق ہونا

جنھیں ہے شاق محبّت حضورِ والا (ﷺ) کی
دلوں پہ اُن کے میں آرے چلا کے چلتا ہوں

(احترازِ نعت۔ ص ۱۴)

شرم رکھنا

واسطہ تُو نے دیا اُس کو اگر سرور (ﷺ) کا
شرم رکھے گا قیامت میں الٰہی تیری

(مینائے نعت۔ ص ۲۴)

شُنیدہ کے بُوَد مانندِ دیدہ

یہاں طیبہ کی باتیں کرنے والے خُود وہاں پہنچیں
شنیدہ ہے شنیدہ صرف اور دیدہ ہے پھر دیدہ

(قندیلِ نعت۔ ص ۴۱)

صاد کرنا

سُن کر وہ میری نعت' کریں گے جب اُس پہ صاد
مانوں گا تب کہ واقعی نعتِ نبی (ﷺ) ہوئی

(نعت۔ نعت نمبر ۴۹)

طاق پر دھرنا / رکھنا

دل کے اندر جب سے یادِ مصطفیٰ (ﷺ) نے گھر کیا
طاقِ نسیاں پر حسابِ حشر کا ڈر رکھ دیا

(نعت زرّیں۔ ص ۷۱)

طول پکڑنا

دین رسول پاک (ﷺ) پر دل سے عمل کرو
دُنیا کی خواہشیں کہیں پکڑیں نہ طول اور

(قندیلِ نعت۔ ص ۷۹)

طول کھینچنا

[illegible] سر مَیں مدینے میں ایک ماہ رہوں
جو طول کھینچ سکیں انکسار کی گھڑیاں

(صدائے نعت۔ ص ۲۴)

عاقبت محمُود ہونا

ہے دعا' یا رب! ہماری عاقبت محمُود ہو
حشر تک ٹھہرے ہمارا مشغلہ مدحِ رسول (ﷺ)

(ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۴۱)

عاقبت محمُود ہونا

لب پر ہے میرے مدحتِ سرکارِ ہر جہاں (ﷺ)
جس کے طفیل عاقبت محمُود ہو گئی

(تسبیحِ نعت۔ ص ۱۳۹)

عندیہ دینا

عاصیانِ اُمّتِ سرور (ﷺ) کی بخشش کے لیے
عندیہ خلاقِ عالَم نے دیا ہے عزّوہ

(عرفانِ نعت۔ ص

غنچّا دینا

بہت تقدیر نے غنچّے دیے محمودؔ پہلے تو
مَیں پہنچا شہرِ آقا (ﷺ) میں تو قسمت ہو گئی سیدھی

(نعتِ زرّیں۔ ص

غم کھانا

رُستگاری مرے اللہ! ملے گی کب تک
دُوریٔ طیبۂ سرکار (ﷺ) کا غم کھانے سے

(اوراقِ نعت۔ ورق ۳۸

قابُو پانا

"اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ" جب دل سے کہا اس نے
تو قابُو پا لیا محمودؔ نے ہر ایک مُشکل پر

(اوراقِ نعت۔ ورق ۱۳

قبلہ راست ہونا

محمودؔ قبلہ تیرا جو طیبہ کو راست ہے
اربابِ ذوق آئیں گے فن کے سلام کو

(سلامِ ارادت۔ ص ۴۲)

قدم رنجہ فرمانا

قدم رنجہ اِدھر بھی کاش فرمائیں
مرا دل بھی حرا سا ہو گیا ہے

(حرفِ نعت۔ ص ۵۹)

قدم رنجہ فرمانا

کبھی فرمائیں گے آقا (ﷺ) قدم رنجہ یہاں پھر بھی
اسی اُمّید پر خُوش کہکشاں ہے ایک مُدّت سے

(اوراقِ نعت۔ ورق ۴۴)

قدم لینا

قدم لیں جو آقا (ﷺ) کے، ہو جائیں ہم
شرر سے، ضرر سے، زیاں سے پرے

(اہتزازِ نعت۔ ص ۴۸)

قدم لینا

گزرے حضورِ پاک (ﷺ) سرِ کہکشان و چرخ
اور عرشِ کبریا نے بھی اُن کے لیے قدم

(مشعلِ نعت۔ ص

قدم لینا

جمے ہیں میری تمنّا کے، اِدّعا کے قدم
مَیں لُوں گا حشر میں محبوبِ حق (ﷺ) کے جا کے قدم

(تابشِ نعت۔ ص

قدم لینا

خود آگے بڑھ کے خُلد قدم کیوں نہ لے مرے
۳۲واں جو نعت کا دیوان بغل میں ہے

(مینائے نعت۔ ص

قرض چکانا

نعتِ سرور (ﷺ) کے دواوین جو رکھے آگے
قُدسیو! قرض عبادت کا چُکایا کیسا!

(حرفِ نعت۔ ص

قسمت یاوَر ہونا

رب اگر چاہے، کرے کچھ یاوری قسمت مری
سایۂ الطافِ سرور (ﷺ) میں رہوں آٹھوں پہر

(کہکشانِ نعت۔ ص ۲۵)

کندہ کرنا/کندہ ہونا

مقصُورہ کندہ آنکھ کی پُتلی پہ ہو چکا
سوچو جو دوستو! تو ہے حُسنِ نظر یہی

(اہتزازِ نعت۔ ص ۸۷)

کام آنا

مدحتِ سرکار (ﷺ) سے جب ہے شناسائی مری
حشر میں کام آئے گی یہ شعر پیمائی مری

(اوراقِ نعت۔ ورق ۷)

کان بجنا

بجتے ہیں کان ذہن کے، یادِ حضور (ﷺ) میں
آنکھوں کے غُرفوں پر ہیں یُوں رقت کی دستکیں

(صدائے نعت۔ ص ۱۸)

کان پر جُوں نہ رِینگنا

دل میں ہے نعت ویسے ہی، جیسے زبان پر
جُوں تک غزل کی رِینگتی پائی نہ کان پر

(فانوسِ نعت۔ ص ۱۱)

کان میں پھُونکنا

قیاس نے کان میں محمودؔ کے یہ پھُونکا ہے
آبِ طیبہ کے اثر سے ہُوا کوثر پیدا

(مرقعِ نعت۔ ص ۱۲)

کائیں کائیں کرنا

عندلیبانِ نبی (ﷺ) کی چہچہاہٹ حَبّذا
زاغ کرتے جا رہے ہیں کائیں کائیں کاہے کو

(نعتِ زریں۔ ص ۷۲)

کایا پلٹنا/کایا پلٹ دینا

کر نہ سکتا تھا ہوا اُن کے کوئی کایا پلٹ
سرورِ کونین (ﷺ) نے دُنیا کی دی کایا پلٹ

(نعتِ زریں۔ ص ۲۶)

کایا پلٹنا/پلٹ دینا

تشریف آوری سے وہ انقلاب آیا
دُنیا کی مصطفیٰ (ﷺ) نے آ کر پلٹ دی کایا

(دیارِ نعت۔ ص ۹۱)

کایا پلٹنا/پلٹ دینا

کایا پلٹی آپ کے حرفِ بصیرت کے سبب
لایا آقا (ﷺ) کا ہر آئینِ وفا اک انقلاب

(مدحتِ سرور ﷺ۔ ص ۲۹)

کڑی سے کڑی ملنا

ہر سال کیں مدینے میں، وہ روز سینے میں
فضلِ خدا سے کیسی کڑی سے کڑی ملی

(فردیاتِ نعت۔ ص ۱۳)

کَس بَل نکلنا

باتیں حق کی ہوں کہ ہو نعتِ رسولِ اکرم (ﷺ)
ان سے باطل کے نکل جائیں گے کَس بَل آخر

(حرفِ نعت۔ ص ۳۵)

کفِ افسوس ملنا

حکمِ سرور (ﷺ) پہ چلو آج کہ کل کو شاید
کفِ افسوس ہی حاصل نہ ہو ملنے کے لیے

(شعاعِ نعت۔ص۱۹)

کمر باندھنا

اِدھر محمود میں نے نعتِ سرور (ﷺ) پہ کمر باندھی
اُدھر کچھ بندے جیسے ہاتھ دھو کر پڑ گئے پیچھے

(بستانِ نعت۔ص

کمی نہ کرنا

مرا جی بھر گیا محمود دُنیا کے علائق سے
نبی (ﷺ) نے نعتوں کی کب کمی کی ہے مرے دل میں

(حرفِ نعت۔ص۸

کندھا دینا

جو بقیع پاک میں تدفین کی خاطر چلا
اس کی میت کو فرشتوں تک نے بھی کندھا دیا

(التفاتِ نعت۔ص۷

کُھل کھیلنا

اس پہ تعیُّشات کے در ہیں کُھلے ہوئے
کُھل کھیلتی ہے آپ (ﷺ) کی اُمّت نشاط پہ

(شعاعِ نعت۔ص۹۳)

کھُونٹے سے بندھنا

رخشِ تخیّل مدینے کو چلا ہے، جب بھی
نعت کہتا ہے، وہ کھُونٹے سے بندھا ہے، جب بھی

(مدحتِ سرورِ عالم ﷺ۔ص۸۶)

گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہونا

تھے لُٹیرے سب قبائل دُومۃُ الجندل کے گرد
شام کی سرحد پہ خاصا دور یہ اک شہر تھا
اس طرح غائب ہوں سب، جُوں گدھے کے سر سے سینگ
جب رسولِ پاک (ﷺ) نے جا کر وہاں حملہ کیا

(سیرتِ منظوم۔ص۸۴)

گُم صُم ہونا/رہ جانا

ہوں آقا (ﷺ) پہ قربان میرے اَب و اُم
نبی (ﷺ) نے ہی دلوایا اذنِ تکلّم
وہ رحمت ہے اُن کی کہ فطرت ہے گُم صُم
رَءُوف و رَحِیم اُن کو فرمایا حق نے
عَزِیزٌ عَلَیْہِ کہا مَا عَنِتُّم
نبی مکرّم حَرِیْصٌ عَلَیْکُم
(عرفانِ نعت۔ص ۱۲۳)

گوش بر آواز ہونا

فطرت جو سناتی ہے صدا عشقِ نبی (ﷺ) کی
عالم ہمہ تن گوش بر آواز ہُوا ہے
(حدیثِ شوق۔ص ۱۷)

گوش بر آواز ہونا

مدحِ نبی (ﷺ) کی گونج ملے گی چہار سمت
اک ایک فرد گوش بر آواز چاہیے
(حرفِ نعت۔ص ۶۵)

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا

پانی تو گھاٹ گھاٹ کا پیتے رہے ہو تم
آبِ مدینہ سا بھی ہے آبِ زُلال کیا
(مشعلِ نعت۔ص ۲۴)

گھاٹا ہونا

جو کرے سودا خدا سے الفتِ سرکار (ﷺ) میں
ہو نہیں سکتا ہے اس کو کوئی گھاٹا عُمر بھر
(کہکشانِ نعت۔ص ۴۹)

گُھٹنے ٹیکنا

پیمبر (ﷺ) کی چوکھٹ پہ سارے گدا ہیں
کہ ٹیکے ہیں گُھٹنے یہاں کرّ و فر نے
(اہتزازِ نعت۔ص ۵۶)

لپیٹے میں آ جانا

آئے اُمّتی ان کے عشق کے لپیٹے میں
ہیں دیارِ الفت کے شہریار صَلَوتُو
(عرفانِ نعت۔ص ۱۸۱)

لتے لینا

نعتیں کہیں، درود پڑھا ہم نے رات دن
لتے کچھ اس طریق سے شیطان کے، لیے ۔
(حی علی الصلوٰۃ ۔ ص ۱۳۲)

لتے لینا

مجھ کو عطا کیا جو مدیحِ نبی (ﷺ) کا ذوق
قسمت نے لتے گردشِ ایام کے لیے
(شعاعِ نعت ۔ ص ۸۲)

لٹو ہونا

مجھے کر لیا اپنا لٹو عزیزو!
مدینے کی ہر شب نے، ہر اک سحر نے
(اہتزازِ نعت ۔ ص ۵۵)

لڈو پھوٹنا

لڈو سے دل میں پھوٹتے ہیں نامِ حشر سے
وہ دن نبی (ﷺ) کی دید کا روزِ سعید ہے
(تجلیاتِ نعت ۔ ص ۳۵)

لرزہ براندام ہونا

ہوتے جو لرزہ بر اندام، وہ ہوتے، ہم تو
جشنِ صلوات قیامت میں مناتے پھرتے
(حی علی الصلوٰۃ ۔ ص ۱۳۲)

لگن لگنا

جن کو لگن محبتِ سرکار (ﷺ) کی لگی
طامع نہیں ہیں لوگ وہ مال و منال کے
(ذوقِ مدحت ۔ ص ۲۷)

لگی لپٹی نہ رکھنا

حفظِ حرمت میں لگی لپٹی کا میں قائل نہیں
بند کرنا ناطقہ ممکن ہے یوں بے باک کا
(منہاجِ نعت ۔ ص ۴۸)

لمبیاں لینا

دل مرا حسنِ تخیل کا مقلد ہے، مگر
اس سے بڑھ کر بھی تو کوئی شے ہے اس پر عکس ریز
لمبیاں لیتا ہے طیبہ کو وہ کیسے شوق سے
راہبر آہستہ رو ہے اور رہرو تیز تیز
(قطعاتِ نعت ۔ ص ۶۹)

ماتھا ٹیکنا

قدمین کی طرف سے سُورج اُبھرتا دیکھو
وہ ماتھا ٹیکتا ہے سرور (ﷺ) کے آستاں پر
(نیازِ نعت۔ ص ۳۵)

مُنہ بھیڑ ہونا

جب ہُوئی مُنہ بھیڑ میری مشکلات دہر سے
ہو گئی امداد گر عُقدہ کُشائی نعت کی
(نعت۔ نمبر ۳۴)

محو ہو جانا

کبھی اک پل ہوئی جو محو دل سے یادِ طیبہ کی
تو پھر سر پر بلائے ابتلا و رنج منڈلائی
(احرامِ نعت۔ ص ۶۰)

مُردنی چھانا

اِس کے بغیر مُردنی چھائے حواس پر
فکر و نظر کی تازگی نعتِ نبی (ﷺ) سے ہے
(نعت۔ نمبر ۴۲)

مُشکل میں آنا / پڑنا

سرکار (ﷺ) کی نظر جو پڑی طالحین پر
عصیاں شعاری اک بڑی مشکل میں آ گئی
(وارداتِ نعت۔ ص ۳۵)

مضمون باندھنا

عظمتِ سرکارِ والا (ﷺ) کے مضامیں باندھنا
شعر کہنا سامنے دھر کے ردیف و قافیہ
(بستانِ نعت۔ ص ۷۵)

منزلیں مارنا

رہِ عرفانِ حق کی منزلیں مارے گا وہ بندہ
درودِ پاک کو سمجھے گا جو بھی مُرشدِ کامل
(کتابِ نعت۔ ص ۸۰)

منزلیں مارنا

ذکرِ آقا (ﷺ) میں منزلیں مارو
اَشہبِ نفس آج رام بھی ہے
(نعتِ زریں۔ ص ۵۱)

منقارِ زیرِ پر رہنا

جب تلک طیبہ نہ پہنچیں، چہچہاتے ہی نہیں
رہتے ہیں منقار زیرِ پر یہ مُرغانِ شکیب

(مہرِ کرم۔ص ۶۹)

مُنہ دِکھانا

مَیں نے جو درود آقا و مولا (ﷺ) پہ پڑھا ہے
اب مُنہ تو دکھاؤ ذرا آفات! کہاں ہو

(اہتزازِ نعت۔ص ۴۳)

منہ دکھانا / دیکھنا

کیسے وہ حرزِ جاں کرے اسمِ نبیِ پاک (ﷺ)
دیکھا نہ ہو کسی نے اگر منہ اُصول کا

(منتشراتِ نعت۔ص ۳۹)

منہ دکھانا / دیکھنا

گُل و غُنچہ سے آئے گی لپٹ نعتِ پیمبر (ﷺ) کی
جو کوئی غور سے دیکھے گا منہ صحنِ گلستاں کا

(تجلیاتِ نعت۔ص ۶۲)

منہ لگانا

ان پر کرم کی بارشیں دن رات ہوتی ہیں
سرکار (ﷺ) منہ لگاتے ہیں خُدّامِ نعت کو

(نعت۔نمبر ۳۲)

منہ موڑنا

میں کیوں منہ موڑتا مدّاحِ سرکارِ والا (ﷺ) سے
نبی (ﷺ) کے غیر کی تعریف میں خواری بھی کیا کم تھی

(فانوسِ نعت۔ص ۱۴)

منہ موڑنا

کبھی ہم نے منہ موڑا ذکرِ نبی (ﷺ) سے
لگے ہیں نہ ہم پر یہ الزام ہرگز

(حرفِ نعت۔ص ۴۶)

منہ موڑنا

طاعتِ مصطفیٰ (ﷺ) سے منہ مت موڑ
فردِ اعمال کو سیاہ نہ کر

(شعاعِ نعت۔ص ۴۳)

موج میں آنا

رحمت کے سائباں تلے آئیں گے موج میں
سر پر سجا کے رکھیں گے جو بھی کلاہِ عجز

(نعتِ زرّیں ۔ ص ۲۱)

ناتا جُڑنا

سرور و سرکار (ﷺ) کی مدحت سے ناتا جُڑ گیا
خاک کو یوں رفعتِ ہفت آسماں حاصل ہوئی

(اوراقِ نعت ۔ ورق ۱)

ناطقہ بند ہونا/کرنا

حفظِ حُرمت میں لگی لپٹی کا میں قائل نہیں
بند کرنا ناطقہ ممکن ہے یوں بے باک کا

(منہاجِ نعت ۔ ص ۲۸)

ناطقہ بند ہونا/کرنا

مصائب ناطقہ جب بند کر دینے کو ہوتے ہیں
میں اُس دم انعقادِ محفلِ میلاد کرتا ہوں

(نیازِ نعت ۔ ص ۵۱)

ناک رکھ لینا

ناک رکھ لیتی ہے یہ اُنسِ حبیبِ حق (ﷺ) کی
شامۂ حسِّ مسلماں کی ہے ناصر خوشبو

(مشعلِ نعت ۔ ص ۶۷)

ناک کا بانسا پھرنا

ہے دعا، صورت یہ پیش آئے نبی (ﷺ) کے شہر میں
بانسا تو پھرنا ہے آخر آدمی کی ناک کا

(منہاجِ نعت ۔ ص ۲۸)

ناکوں ناک بھر دینا

ناکوں ناک آج مسرّت سے بھرا ہوں ایسے
آئی ہے سرور و سرکار (ﷺ) کی مُجمّر خوشبو

(مشعلِ نعت ۔ ص ۶۷)

نام جپنا

نامِ نبی (ﷺ) جپو گے تو دکھ ہوں گے سارے گرد
کافور پاؤ گے غم و اندوہ و رنج و دَرد

(عنایتِ نعت ۔ ص ۶۷)

ناگفتہ بہ ہونا

اُن کی تشریف آوری سے پیشتر ناگفتہ بہ
تھا غلاموں اور غریبوں' رنگ کے کالوں کا حال

(تسبیح نعت۔ ص ۱۱۸)

نبض ڈُوبنا

جہاں پہ پیغامِ امن اُن کا' نہ وجہِ آرامِ قلب و جاں ہو
وہاں جو دھن بھی برس رہا ہو تو نبض ڈوبی ہوئی ملے گی

(ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۴۳)

نظر لگنا

کرتا ہے اعتماد جب رحماں حضور (ﷺ) پر
نظریں لگیں نہ کیوں پے احساں حضور (ﷺ) پر

(حرفِ نعت۔ ص ۸۴)

نظر میں رکھنا

نظر میں رکھے گا آقا (ﷺ) کی زندگی کو اگر
ضرور پائے گا محمودؔ بھی سحر کا وجود

(مدحتِ سرور ﷺ۔ ص ۴۵)

نظر میں سمانا

قوسِ قزح رشیدؔ نظر میں سما گئی
مدحِ نبی ﷺ میں لال ہُوا جب زباں کا رنگ

(کہکشانِ نعت۔ ص ۳۹)

نگاہ دوڑانا

پُرنُور دل مدینے میں سرکار (ﷺ) نے کیا
دوڑائی ، ازدگرد جو ہم نے نگاہ عجز

(نعت زرّیں۔ ص ۲۱)

نگاہیں چکاچوند آنا

پہلے پہل نگاہیں چکاچوند آ گئیں
دیکھا جو مَیں نے مسجدِ سرکار (ﷺ) کا کلس

(دیارِ نعت۔ ص ۱۹)

نگاہیں چکاچوند آنا

نگاہیں جس سے چکاچوند آ گئیں سب کی
وہ تھی نبی (ﷺ) کے سراپا کی آئنہ کاری

(دیوانِ نعت۔ ص ۶۵)

واسطہ رکھنا

ہم نے اُن (ﷺ) کے حُکم سے کوئی نہ رکھ کر واسطہ
کوکبِ قسمت جو تھا اپنا، اُسے گہنا دیا

(التفاتِ نعت۔ ص ۲۷)

وظیفہ کرنا

جب چاہا، دیں حضور (ﷺ) مجھے اذنِ حاضری
اس کے لیے وظیفۂ صَلِّ عَلٰی کیا

(حرفِ نعت۔ ص ۲۸)

وقت پڑنا

جب وقت آ پڑا تو لہو رنگ ہو گئی
ویسے تو شبنمیں ہے محبّت رسول (ﷺ) کی

(حرفِ نعت۔ ص ۸۹)

ہاتھ آنا

سمجھ کہ آیا ہے ہاتھ اُس کے، عرش کا پایہ
جو تھام لے کوئی شیدا حضور (ﷺ) کا دامن

(تسبیحِ نعت۔ ص ۱۳۶)

ہاتھ اُٹھا لینا

آنکھ پھیر لی ہم نے، ہاتھ اُٹھا لیا ہم نے
غیرِ مصطفیٰ (ﷺ) کے ساتھ اپنا دل لگانے سے

(اوراقِ نعت۔ ورق ۳۷)

ہاتھ بڑھانا

دستگیری ہوئی محشر میں، ذرا دیکھیے تو
ہاتھ دامانِ پیمبر (ﷺ) کو بڑھایا کیسا

(حرفِ نعت۔ ص ۱۱)

ہاتھ بڑھانا

ہم کو سرکار (ﷺ) عطا کیجیے در کا صدقہ
لیجیے، ہم نے بھی یہ ہاتھ بڑھا رکھے ہیں

(حرفِ نعت۔ ص ۹۴)

ہاتھ پسارنا

اس سے تو بڑا کوئی نہیں صاحبِ ثروت
جس نے درِ سرکار (ﷺ) پہ ہاتھ اپنا پسارا

(اہتزازِ نعت۔ ص ۶۱)

ہاتھ پسارنا

خوش قسمتی سے پائی ہے چوکھٹ حضور (ﷺ) کی
بدبختیوں نے ہاتھ پسارا جگہ جگہ

(شعاعِ نعت۔ص ۱۳)

ہاتھ پسارنا

شرط اتنی ہے، پسارو تم درِ سرکار (ﷺ) پر
پاؤ گے ہر ایک شے اپنے پسارے ہاتھ میں

(مینائے نعت۔ص ۸۰)

ہاتھ پکڑنا

جو ہاتھ نہ محبوب خداوند (ﷺ) کا پکڑیں
گرداب سے اُن کو تو نکلنا نہیں آتا

(ذوقِ مدحت۔ص ۴۲)

ہاتھ پکڑنا

ہاتھ پکڑے جو پیمبر (ﷺ) کی شفاعت میرا
کیا بگاڑیں گے حسابات قیامت میرا

(وارداتِ نعت۔ص ۹۴)

ہاتھ پاؤں پھولنا

معصیت کاری سے اپنی، جب میں ناواقف نہ تھا
پھولے میرے ہاتھ پاؤں، دیکھ کر دربار کو

(وارداتِ نعت۔ص ۵۴)

ہاتھ پھیلانا

تم نہ جب تک ہاتھ پھیلاؤ گے طیبہ کی طرف
صَرف رہ جائیں گے دُنیا کے خسارے ہاتھ میں

(مینائے نعت۔ص ۸۷)

ہاتھ پھیلانا

دوستو! مجھ سے قسم جیسی بھی چاہو، لے لو
درِ سرور (ﷺ) کے سوا ہاتھ جو پھیلایا ہو

(اوراقِ نعت۔ ورق ۸)

ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا

اِدھر محمود میں نے نعتِ سرور (ﷺ) پر کمر باندھی
اُدھر کچھ بندے جیسے ہاتھ دھو کر پڑ گئے پیچھے

(بستانِ نعت۔ص ۹)

ھ ڈالنا

نہ کوئی ہاتھ اِس پر حشر میں بھی ڈال پائے گا

سلامت یوں رکھا ذکرِ پیمبر (ﷺ) نے گریباں کو

(تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۰)

ھ رکھنا

مجھ کو معلوم ہے، ہاتھ اپنا رکھیں گے آقا (ﷺ)

پلڑا حسنات کا میزان پہ ہلکا پا کر

(صباحِ نعت۔ ص ۳۵)

ھ مَلنا

یہاں ہونٹ جن کے نہیں نعت گُستر

وہ محشر میں رہ جائیں گے ہاتھ مَل کر

(احترازِ نعت۔ ص ۹)

ن ہو جانا

نعت میں جب ہم مگن ہو جائیں گے

اپنے رنج و غم ہَرن ہو جائیں گے

(وارداتِ نعت۔ ص ۹۰)

ہُن برسنا

جہاں پہ پیغامِ امن ان کا، نہ وجہِ آرامِ قلب و جاں ہو

وہاں جو ہُن بھی برس رہا ہو تو نبض ڈوبی ہوئی ملے گی

(ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۴۲)

ہُن برسنا

راہ سرور (ﷺ) کے نہ راہی ہوں تو پھر کیا فائدہ

چار جانب گو برستا دیکھتے ہوں آپ ہُن

(وارداتِ نعت۔ ص ۹)

ہَوا خلاف ہونا

مدد طلب کرو محبوبِ کبریا (ﷺ) سے ۔ اگر

ہَوا خلاف ہو، ناسازگاریاں گھیریں

(بیانِ نعت۔ ص ۶۸)

ہَوا نکلنا

نہ ہو دل میں محبّت سرورِ کُل (ﷺ) کی، تو کیا بندہ

ہَوا نکلے تو رہ جاتا ہے آخر کیا غبارے کا

(ذوقِ مدحت۔ ص ۳۵)

ہوا کو پانا

کیسے مَیں شہرِ پیمبر (ﷺ) کی ہوا کو پاؤں
حوصلہ میرا اگر تو نہ بڑھائے یا رب!

(حمد میں نعت۔ ص۱۰۹)

ہوا کو نہ پانا

فردوس کی ہوا کو نہ پائے گا کم نصیب
فردِ عمل میں جس کی، کی نعت ہی کی ہے

(نعت۔ نمبر۳۵)

ہواؤں میں رہنا

میں کن ہواؤں میں رہتا ہوں، کہ نہیں سکتا
مدینے جانے کا جب اہتمام کرتا ہوں

(مدیحِ سرکار ﷺ۔ ص۷۳)

ہواؤں میں رہنا

آقا (ﷺ) کی بارگاہ میں پھر بار پاؤں گا
حالِ دلِ حزیں انھیں جا کر سناؤں گا
زادِ رہِ حیات وہاں سے مَیں لاؤں گا
جب سوچتا ہوں، شہرِ پیمبر (ﷺ) کو جاؤں گا
رہتا ہوں جانے کیسی ہواؤں میں رات دن

(مخمساتِ نعت۔ ص۴۸)

ہوا ہونا

کرے وردِ اسمِ پیمبر (ﷺ) اگر تو
تو ہر رنج و اندوہ و مشکل ہوا ہو

(صباحِ نعت۔ ص۲۶)

ہوش پرّاں ہونا

سانس گھٹتا ہے فصاحت اور بلاغت کا یہاں
رنگ اُڑتا ہے اشارات اور تشبیہات کا
شاعروں کے ہوش پرّاں ہیں، زبانیں گنگ ہیں
کس طرح سے ذکر ہو پھر فخرِ موجودات (ﷺ) کا

(قطعاتِ نعت۔ ص۱۴)

ہوش کی لینا

لے ہوش کی' اے زائرِ شہرِ رسولِ پاک (ﷺ)
گردن جھکی ہوئی ہو تو آنکھیں ہوں تیری نم

(مشعلِ نعت۔ ص۷۳)

ہُوکا ہونا

مرے ضمیر نے پہنا ہے نعت پیراہن
نہیں ہے ہُوکا مجھے یارو' خوش لباسی کا

(دیوانِ نعت۔ ص۱۶)

☆☆☆☆☆